مولای صل وسلم دائما ابدا — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلہم

قطب الاقطاب عالمِ ربانی محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سید حامد میاں نور اللہ مرقدہٗ کا مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' شارع رائیونڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین ۔ (ادارہ)

اللہ کا خوف نعمت ہے، برائیوں سے روک کر نیکی کی طرف لاتا ہے !

(درسِ حدیث ۳۱۵ ۱۲/ جولائی ۱۹۶۸ء)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ منبر پر فرمایا کہ ﴿ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ ﴾[1] انہوں نے یہ سن کر عرض کیا وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہْ یارسول اللہ ! اگر وہ چوری اور بدکاری کرتا ہے پھر بھی دوہرا ہی اجر ملے گا ؟ آپ نے پھر یہی آیت تلاوت فرمائی ! میں نے دوبارہ عرض کیا کہ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہْ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ زنا اور چوری بھی کرتا ہے تو بھی دوہرا اجر ملے گا ؟ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی یہی آیت تلاوت فرمادی ! میں نے پھر وہی بات عرض کردی کہ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہْ اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِی الدَّرْدَاءِ[2] اگر ابو درداء کی ناک بھی رگڑی جائے تو بھی یہی ہوگا یعنی اگر ابو درداء کو ایسا ہونا ناگوار بھی ہو کہ زنا و چوری کے باوجود خدا سے ڈرنے والے کو دوہرا اجر ملے تب بھی دوہرا ہی اجر ملے گا !

[1] سورۃ الرحمن : ۴۶ [2] مشکوۃ المصابیح کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۷۶

حقیقت یہ ہے کہ جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا جو حق تعالیٰ کے غصہ اور عذاب سے لرزاں وترساں رہے گا، رفتہ رفتہ اس کے گناہ چھوٹ جائیں گے ! خوفِ خدا کے باعث وہ ہر گناہ کے کام سے بچتا رہے گا، حق تعالیٰ سے ڈرنا اس بات کی علامت ہے کہ اللہ کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہے جو اسے آخرکار نیکوکار بنادے گی ! جن کے قلوب میں خوفِ خدا راسخ ہوگا ان سے گناہ کا صادر ہونا محال ہوتا جائے گا ! ایسے لوگ گناہوں اور غلط کاریوں سے تیزی سے دور ہوتے جاتے ہیں ! ! ''خوفِ خدا'' ایک طرح کی نعمت ہے اس کا ثمرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو خدا سے ڈرتا ہے اس سے سب ڈرتے ہیں ! جس سینے میں اللہ کا خوف ہوتا ہے اس سینہ میں غیر اللہ کا خوف گھر نہیں کرسکتا، ہاں جو سینہ خوفِ خدا سے خالی ہوتا ہے وہ پھر دوسروں کے خوف سے پر ہوجاتا ہے اسے ہر چیز ڈراتی ہے وہ ہر شے سے خوف کھاتا ہے اس کی زندگی تلخ ہوجاتی ہے ! !

یہ بھی سمجھیے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف تب پیدا ہوگا جب آپ کو یہ یقین ہو کہ وہی ہمارا خالق اور مالک ہے ! نفع وضرر اسی کے ہاتھ میں ہے وہ ﴿ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾ ہے [1] اس سے زبردستی کوئی نہیں کرسکتا ! وہ ﴿ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴾ ہے [2] جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی بھی اس کا ہمسر اور شریک نہیں ! اگر وہ پکڑے تو کوئی چھڑانے والا نہیں ! اور انبیاء علیہم السلام اس کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں کرسکتے ! آیت الکرسی میں ہے ﴿ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ﴾ [3]

جو حق تعالیٰ سے ان کے شانِ شایان اعتقاد نہیں رکھتا وہ کبھی خوفِ خدا نہیں کھائے گا اور معاصی کے ارتکاب سے بھی کبھی باز نہیں آئے گا، گناہ پر گناہ کرتا رہے گا اور آخرکار جہنم رسید ہوجائے گا !

مضمونِ حدیث پر واقعہ یاد آیا کہ ایک دفعہ ہارون الرشید یہ کہہ بیٹھے کہ ''مجھے ڈبل اجر وثواب ملے گا'' نہ معلوم انہوں نے کس نیت سے یہ بات کہی تھی، کہنے کے بعد وہ بہت پشیمان ہوئے اور امام ابویوسفؒ سے یہ قصہ بیان کیا

---

[1] سورۃ البقرۃ : ۲۰ [2] سورۃ ھود : ۱۰۷ و سورۃ البروج : ۱۶ [3] سورۃ البقرۃ : ۲۵۵

حضرت امام ابویوسف ؒ نے دریافت فرمایا کہ آپ مجھے قسم کھا کر بتلائیں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں ؟ ہارون الرشید نے بقسم جواب دیا کہ ہاں میں اللہ سے ڈرتا ہوں، آپ نے فرمایا پھر فکر کی بات نہیں کیونکہ جو اللہ سے ڈرتا ہے اسے دو جنتیں ملتی ہیں اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴾ اللہ تعالیٰ ہمارے سینوں کو اپنے خوف سے معمور فرمائے اور آخرت میں سرکارِ دو عالم ﷺ کا ساتھ نصیب فرمائے، آمین (مطبوعہ انوارِ مدینہ جنوری ۲۰۱۷ء بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۲/ جولائی ۱۹۶۸ء)

جامعہ مدنیہ جدید کے فوری توجہ طلب ترجیحی اُمور

(۱) مسجد حامد کی تکمیل

(۲) طلباء کے لیے دارُالاقامہ (ہوسٹل) اور درسگاہیں

(۳) کتب خانہ اور کتابیں

(۴) پانی کی ٹنکی

ثواب جاریہ کے لیے سبقت لینے والوں کے لیے زیادہ اجر ہے